Dr. Shahnaj Ara
Deptt of Urdu
Dr. L.K.V.D. College

مثنوی سحرالبیان کی خصوصیت اور میر حسن

اردو شاعری میں میر حسن کا درجہ بہت بلند ہے۔ انہوں نے مرثیے، قصیدے، غزلیں اور مثنویاں لکھی ہیں۔ غزل میں بھی ان کا درجہ بہت بلند ہے۔ کلام روانی اور بے ساختگی بہت ہے۔ مگر ان اصناف میں سب سے زیادہ شہرت اور مقبولیت صنف مثنوی نگاری میں ہوئی۔ یہ ان کے آخری دور کی یادگار ہے اور ان کا قابل قدر کارنامہ ہے۔

میر حسن نے مثنوی سحرالبیان میں شہزادہ بے نظیر اور شہزادی بدر منیر کا قصہ نظم کیا ہے۔ اس مثنوی میں زبان بھی سلیس اور بامحاورہ استعمال کی ہے۔ مثنوی کے اہم کردار بے نظیر، بدر منیر، نجم النساء، ماہ رخ اور فیروز شاہ ہیں۔ میر حسن نے مثنوی میں اپنی مصورانہ شاعری کا کمال اس انداز سے پیش کیا ہے کہ واقعات کی تصویر ہو بہو سامنے آجاتی ہے۔ بقول مجنوں گورکھپوری کہ

"میر حسن اور ان کے پوتے میر انیس دونوں تشبیہات و استعارات سے وہی کام لیتے ہیں جو ایک مصور مختلف رنگوں سے لیتا ہے"

اردو میں بہت زیادہ مثنویاں لکھی گئی مگر

Scanned with CamScanner

میر حسن کی مثنوی کا اگر کسی سے مقابلہ کیا جاسکتا ہے تو وہ پنڈت دیا شنکر
نسیم کی مثنوی "گلزار نسیم" ہے لیکن "سحر البیان" کی زبان میں
سلاست روانی اور بے ساختگی ہے۔ جو نسیم کی مثنوی میں نہیں
نسیم کی مثنوی میں نازک خیالی اور معنی آفرینی ہے۔ اس
مثنوی کا کمال اس کا اختصار ہے۔

Shahnaz Ara.